CARDIFF
HEALTH ALLIANCE

CYNGHRAIR IECHYD
CAERDYDD

میٹنگ دی چیلنج

(چیلنج کی تکمیل)

صحت، معاشرتی نگہداشت اور تندرستی سے متعلق
کارڈیف کی حکمت عملی
2005-2008

تلخیص

پیش لفظ

'میٹنگ دی چیلنج' کارڈیف کی صحت، معاشرتی نگہداشت اور تندرستی سے متعلق پہلی حکمت عملی ہے۔ جس کی تشکیل کارڈیف کونسل اور کارڈیف ہیلتھ بورڈ کو حکومت کے ذریعہ دی گئی نئی مشترکہ ذمہ داری کے تحت کی گئی ہے، اس کا مقصد صحت و تندرستی میں سدھار اور پورے شہر میں موجود صحت سے متعلق عدم مساوات کو دور کرکے مساوی ترجیح کے ساتھ کارآمد اور مؤثر صحت و سماجی نگہداشت کی خدمت کی فراہمی کے لئے مشترکہ کوشش کرنا ہے۔

ہم نے حکمت عملی تیار کرتے وقت نئی راہیں نکالنے کی کوشش کی ہے۔ حکمت عملی تیار کرنے کی ذمہ داری کارڈیف ہیلتھ الائنس، مقامی اتھارٹی (مقتدرہ) کی شراکت، NHS اور رضاکار شعبے کو دی گئی تھی۔

حکمت عملی کے فروغ میں وسیع پیمانے پر مشاورت اور شراکت کا عمل ہماری تجویز کی بنیاد رہی۔ اس میں کارڈیف کے وسیع معاشرے کے ساتھ ساتھ کلیدی اسٹیک ہولڈروں کو بھی شامل کیا گیا۔ یہ ڈریک وانلیس کے 'ویلز میں صحت اور سماجی نگہداشت پر نظرثانی' نامی جائزے کے نتائج کی بنیاد پر کیا جارہا ہے جس میں اس بات کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے کہ لوگوں کو نہ صرف ان کی صحت میں سدھار کے معاملات میں، بلکہ صحت اور سماجی خدمات پر نظرثانی کے عمل میں بھی شریک کیا جائے۔ یہ حکمت عملی نسلی مساوات کے ترمیمی ایکٹ کے تحت کئے گئے نسلی مساوات کے اثرات کے جائزے پر بھی مبنی ہے۔

اس کے نتیجے میں کارڈیف کے لئے تیار کی گئی حکمت عملی پورے شہر کی صحت اور سماجی نگہداشت کے سلسلے میں ایک ایسے مشترکہ نظریے کا تعین کرتی ہے، جو مقامی ضروریات کی براہ راست تکمیل کرتی ہے اور جسے شراکت داروں اور معاشرے کے وسیع تر تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ حکمت عملی صحت میں سدھار کے لئے مربوط کارروائی کا تعین بھی کرتی ہے، جس کے نتیجے میں شہر کے باشندوں کو خدمات فراہمی کے طریقے میں بنیادی تبدیلیاں ہوں گی۔

Councillor John Dixon
ڈاکٹر روب جونز
صدر کارڈیف لوکل ہیلتھ بورڈ
نائب صدر کارڈیف ہیلتھ الائنس

Dr Rob Jones
کونسلر جون ڈکسن
کارڈیف کونسل کے ایگزیکٹیو ممبر،
صدر کارڈیف ہیلتھ الائنس

یہ تلخیص **www.cardiffhealthalliance.org** پر مندرجہ ذیل کئی معاشرتی زبانوں میں موجود ہیں۔

چینی (کنٹونیز)
عربی
بنگالی
فارسی
فرانسیسی
گجراتی
ہندی
کرد
پنجابی
سومالی
اردو

اس تلخیص کی مزید کاپیاں درج ذیل پر دستیاب ہیں:

Christine Jenkins
Cardiff Health Alliance
Social Care and Health
Room 337, County Hall
Atlantic Wharf
Cardiff, CF10 4UW
فون: 029-2087 3830
فیکس: 029-2087 3851
ای میل: healthalliance@cardiff.gov.uk
ویب سائٹ: www.cardiffhealthalliance.org

تعارف

یہ کارڈیف کے لئے صحت، سماجی نگہداشت، تندرستی سے متعلق پہلی حکمت عملی ہے جس کی تشکیل کارڈیف کونسل اور کارڈیف ہیلتھ بورڈ کو حکومت کے ذریعہ دی گئی نئی مشترکہ ذمہ داری کے تحت ہوئی ہے۔ یہ ان راستوں کا تعین کرتا ہے جس کے تحت، تنظیمیں کارڈیف کے باشندوں کی صحت اور تندرستی میں سدھار کے لئے، مل جل کر کام کرتے ہوئے، آئندہ 3 سالوں کے لئے مقامی طور پر ایک منصوبہ تیار کریں گی۔ اس کی تکمیل کے لئے کی جانے والی کارروائیوں کو ان پیمانوں کے مابین متوازن رکھا گیا ہے جو صحت کے فروغ اور سدھار میں معاون ہیں اور صحت سے متعلق عدم مساوات کو کم کرتی ہیں اور یہ یقینی بناتی ہیں کہ لوگوں کو ضرورت کے وقت صحت اور سماجی نگہداشت کی وسیع تر خدمات دستیاب ہوں۔

حکمت عملی کے ذریعہ متفقہ ترجیحات کا فروغ درج ذیل کے نتیجے میں ہوا ہے:

- مقامی معاشرے کی صحت اور تندرستی سے متعلق ضروریات کا جامع جائزہ ۔
- ضروری کارروائیوں کی شناخت کے لئے، افراد اور تنظیموں، بشمول صارفین خدمات اور وسیع تر معاشرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کی نئی تجویز۔
- مقامی شراکت داروں کے ساتھ مربوط کارروائی کے اعلی سطحی عہد کے سبب۔
- قومی حکمت عملی اور اس کے حصول کے لئے مقامی طور پر ضروری کارروائی پر غور و خوض۔

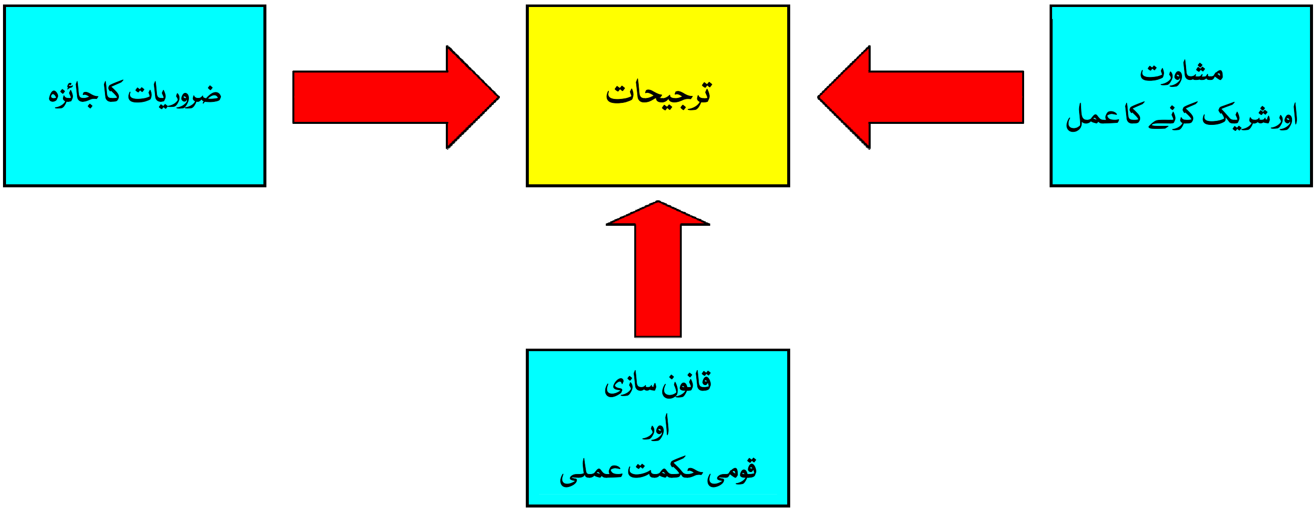

یہ حکمت عملی درج ذیل کو کلیدی ترجیح کی حیثیت دیتی ہے:

- دماغی صحت
- عمر دراز افراد
- بچے اور نوعمر افراد
- خصوصی ضروریات والی برادریاں (سیاہ فام اور نسلی اقلیت والی برادریاں، بے گھر افراد، پناہ گزیں، جپسی اور خانہ بدوش)
- طرز زندگی اور تندرستی میں سدھار (تمباکو نوشی، وزن کی زیادتی/مٹاپا، جنسی صحت، حادثات سے تحفظ)
- صحت اور سماجی نگہداشت سے متعلق ذرائع کا زیادہ سے زیادہ استعمال

ان شناخت کردہ ترجیحات کو تقویت دینے والے اصول ذیل ہیں:

- صحت کے معاملے میں موجود عدم مساوات کو کم کرنے کی ضرورت۔ کارڈیف کے مختلف برادریوں کے درمیان موجود عدم مساوات۔
- برادریوں اور افراد کو تفویض اختیارات اور ان کی شمولیت – انہیں اپنی صحت کے سدھار میں تعاون دینے کا موقع دینا اور خدمات کی منصوبہ بندی میں ان کو شریک کرنا۔

- پیش توجہ – لوگوں کو بیمار ہونے ناتوانائی سے بچانے کے لئے
- پورے نظام تک رسائی – یہ یقینی بنانے کے لئے کہ صحت سماجی نگہداشت کی خدمات لوگوں کی ضروریات پر مرکوز ہوں
- دیگر خدمات سے رابطہ (ہاؤسنگ، ٹرانسپورٹ وغیرہ) – یہ یقینی بنانے کے لئے کہ منصوبے میں شامل دیگر شعبے صحت اور تندرستی سے متعلق ضروریات کا خیال رکھیں۔

ان شناخت شدہ کارروائیوں کا مقصد ہے:

- وسیع تر جدید خدمات کا فروغ جو مقامی ضروریات کی تکمیل کے لئے براہ راست عمل کرے۔
- اس بات سے واقفیت کے لئے کہ سرمائے کو کس طرح خرچ کیا جائے، واضح ترجیحات کا تعین۔
- یہ یقینی بنانا کہ صحت اور سماجی نگہداشت سے متعلق ذرائع مؤثر طور پر استعمال ہوسکیں۔
- ایسے نشانوں کا تعین جس کے تحت ترقی کی رفتار کی نگرانی کی جاسکے۔

یہ حکمت عملی کس طرح تیار کی گئی؟

حکمت عملی کے فروغ میں وسیع پیمانے پر لوگوں اور تنظیموں کو شریک کیا گیا۔ حکمت عملی کے فروغ کا خاکہ، اس کے لئے کی جانے والی کارروائیاں اور حکمت عملی اور حکمت عملی سے متعلق دیگر کارروائیوں کے درمیان قائم کئے گئے کلیدی رابطے درج ذیل تھے:

خاکہ	کارروائی	روابط
• ہیلتھ الائنس نے، صحت و تندرستی کے لئے حکمت عملی سے متعلق کارڈیف کے کلیدی شراکت دار کے بطور، حکمت عملی کے فروغ کا آغاز کیا۔ • دی جوائنٹ ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر ایڈوائزری پلاننگ گروپز (APGs) اور جوائنٹ کمیشننگ گروپ انفرادی مؤکلین کے گروپ کی تجاویز کے فروغ کے ذمہ دار تھے۔ • حکمت عملی سے متعلق کلیدی اعمال کی تکمیل کے لئے محدود تعداد میں کثیر۔ایجنسی ٹاسک گروپ قائم کئے گئے۔ • مجموعی کارروائی میں تعاون کے لئے کارڈیف کونسل، کارڈیف LHB اور والینٹری ایکشن کارڈیف، کے عملوں کی ایک مشترکہ اکائی قائم کی گئی۔	• ایک آزمودہ طریقیات 'کمیونٹی اورینٹیڈ پرائمری کیئر' (COPC) کا استعمال کرتے ہوئے، صارفین خدمات، نگرانوں اور سماج کے نمائندوں کو 2 کلیدی مرحلوں میں شامل کیا گیا۔ • ضروریات کے جائزے سے متعلق مشاورت کے لئے کارڈیف کے ہر علاقے میں چار 'ہیویور سے' (آپ کی رائے کا حصول) ورکشاپ منعقد کرائے گئے، جس میں صحت اور سماجی نگہداشت کے شعبے، سرگرم کارکنان اور سماجی اور رضاکار گروپوں کے نمائندگان نے شرکت کی، جن کی تعداد لگ بھگ 200 تھی۔ • حکمت عملی سے متعلق تجاویز کے فروغ کے سلسلے میں 'ٹاک انٹوایکشن' (کارروائی کے بارے میں گفتگو) کی مشاورت کے ورکشاپ میں 165 لوگوں سے صلاح مشورہ کیا گیا۔ یہ صحت اور سماجی نگہداشت کی منصوبہ بندی کرنے والے گروپوں کو مقامی مسائل کے مقامی حل کی شناخت کے ذریعہ مطلوبہ مواد مہیا کرنے کے لئے ایسے لوگوں کے نظریات کے حصول پر مرکوز تھا جو کارڈیف میں رہتے اور کام کرتے ہیں۔	• کارڈیف کے معاشرتی حکمت عملی سے قریبی رابطے قائم کئے گئے، جس سے شہر کے اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی بہتری کو فروغ ملا۔ • وسیع تر شراکتوں اور اجتماعی حکمت عملیوں کے تحت کی جانے والی تدابیر کے ساتھ کلیدی رابطے قائم کئے گئے جو وسیع پیمانے پر صحت کو متاثر کرنے والے عوامل کی شناخت کرتے ہیں جیسے رہائش، ٹرانسپورٹ، اجتماعی تحفظ۔ • کارڈیف کے لئے 'وان لیس لوکل ایکشن پلان' (WLAP) اور حکمت عملی کو ساتھ ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ WLAP کو حکمت عملی کے ابتدائی منصوبے کے تناظر میں تیار کیا گیا ہے اور یہ حکمت عملی سے متعلق تجاویز کے ضروری حصے کی تشکیل کرتا ہے۔

مقامی علاقہ

ہم کارڈیف کی ضروریات کے بارے میں کیا جانیں گے؟

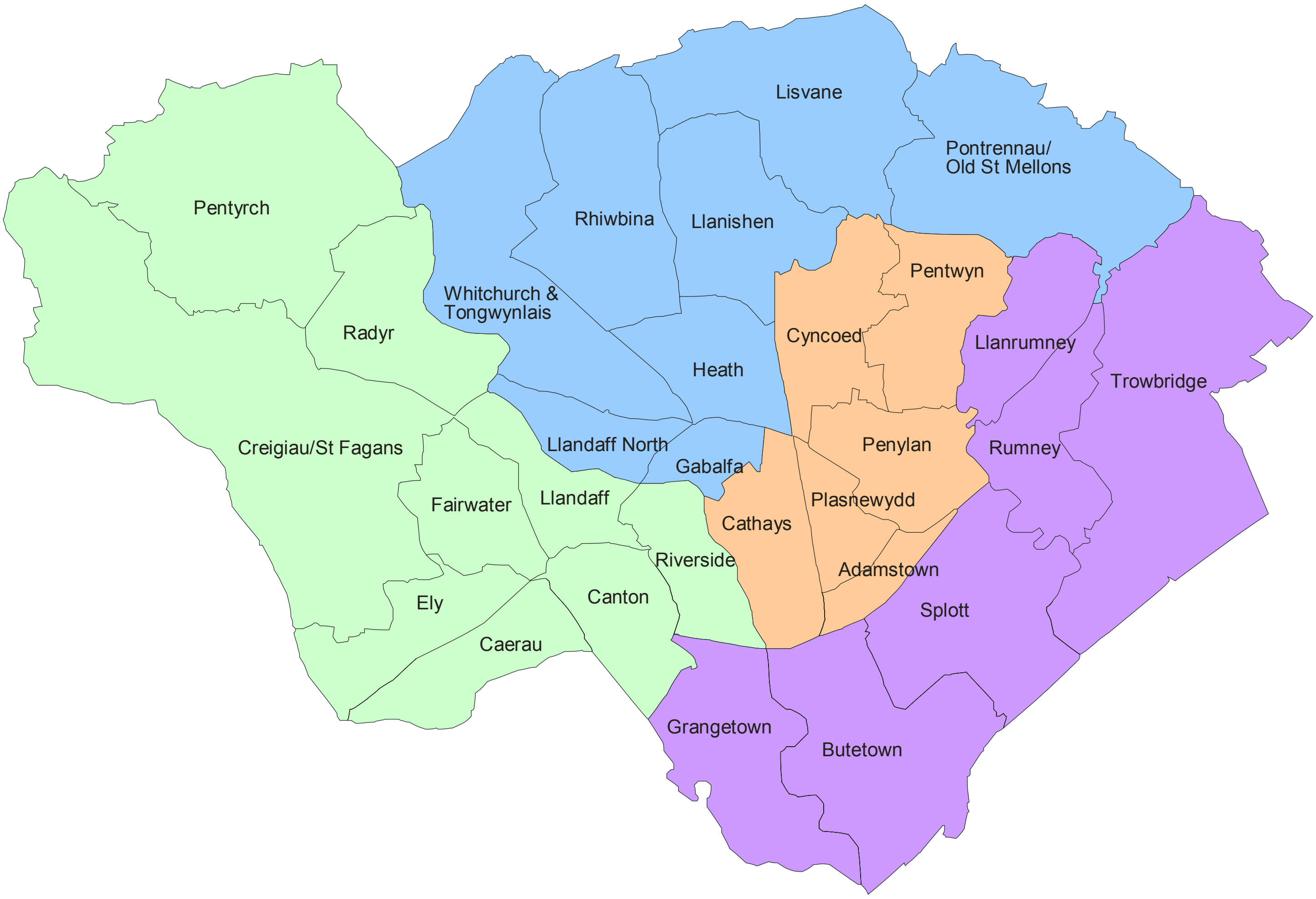

شمالی کارڈیف | مغربی کارڈیف

جنوب مشرق کارڈیف | مرکزی کارڈیف

حکمت عملی سے متعلق کارروائی کے پہلے مرحلے کے بطور مقامی لوگوں کی صحت اور تندرستی سے متعلق ضروریات کا ایک جامع جائزہ لیا گیا۔ مارچ 2004 میں اس کے ذریعہ اخذ کئے کردہ نتائج سے متعلق تفصیلی رپورٹ تیار کی گئی۔ اس کی مکمل نقل **www.cardiffhealthalliance.org** پر موجود ہے۔

موجودہ آبادی

NHS کے انتظامی رجسٹر کے مطابق کارڈیف 29 انتخابی حلقوں پر مشتمل ہے جس کی کل آبادی 343,289 ہے۔ کارڈیف کے جنوب مشرقی علاقے میں آبادی میں سب سے زیادہ اضافے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ عمر کے حساب سے کارڈیف کی آبادی کا تناسب ذیل میں دکھایا گیا ہے۔ مجموعی طور پر یہاں 15-24 سال کی عمر کے لوگوں کا تناسب پورے ویلز کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔ جو کافی تعداد میں طلباء کی موجودگی کے سبب ہے۔ یہاں پر ریٹائرمنٹ کی عمر والے افراد کا تناسب ویلز کے اوسط کے مقابلے کافی کم ہے، اور 0 سے 15 سال کی عمر کے افراد کا تناسب تھوڑا زیادہ ہے۔

NHSAR، 2001 سے ماخوذ، عمر اور جنس کے لحاظ سے کارڈیف کی آبادی

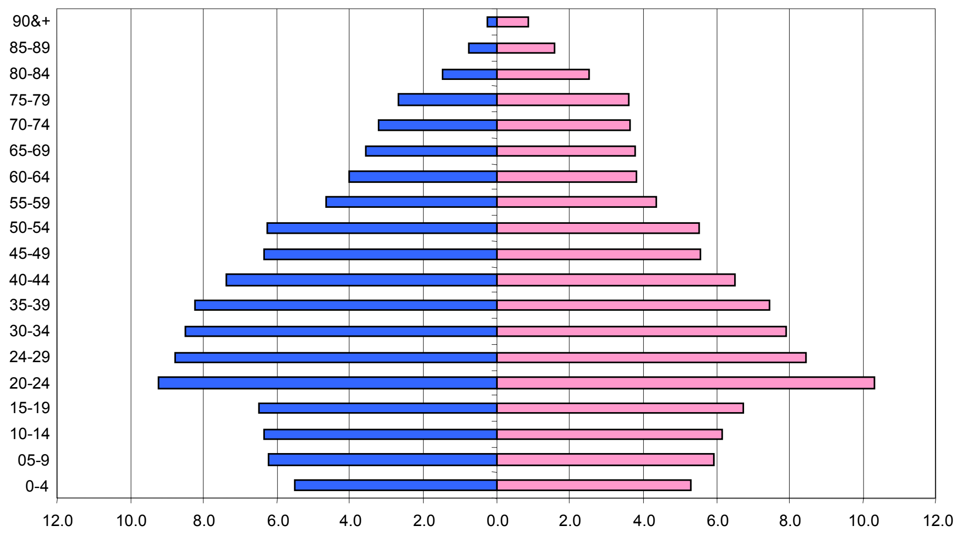

عمر اور جنس کے لحاظ سے ٪ آبادی

مرد   عورت

شماریاتی ڈاٹا کے ذریعہ شناخت شدہ کلیدی حقائق میں شامل ہیں:

- **آپسی علاقوں کے اندر اور ان کے درمیان فرق** - درحقیقت یہاں واضح طور پر دو مختلف کارڈیف ہیں: شہر کا نسبتا متمول شمالی علاقہ اور وہ علاقہ جسے 'جنوبی قوس' کہا جاسکتا ہے، یہ علاقہ مختلف طرح کی شدید محرومیوں کا شکار ہے۔ یہاں کارڈیف کی آبادی کے حجم کے سبب 'جنوبی قوس' میں موجود شدید محرومی کی صورت حال 120,000 سے زیادہ لوگوں کو متاثر کرتی ہے اور وہاں 16,000 سے زیادہ بچے اس غربت کا شکار ہیں۔
- **نو عمر اور بوڑھے** – پورے ویلز کے مقابلے کارڈیف میں 0 سے 15 سال کی عمر کے افراد کا تناسب تھوڑا زیادہ، اور 15-24 سال کی عمر کے افراد کا تناسب نسبتا بہت زیادہ ہے، لیکن ریٹائرمنٹ کی عمر والے افراد کا تناسب بہت کم ہے۔ یہ گروپز (جماعتیں) صحت اور سماجی نگہداشت کی خدمات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہتے ہیں۔
- **شہری معاملات** – کارڈیف بہت سارے مخصوص گروپوں کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے جنہیں اکثر صحت و تندرستی سے متعلق پیچیدہ اور متنوع قسم کی ضروریات ہوتی ہیں۔ ان میں نسلی اقلیتی آبادی، جپسی اور خانہ بدوش، بے گھر افراد، طلباء پناہ گزیں اور ریفیوجی، طوائفیں اور قیدی شامل ہیں۔ ویلز کا یونیورسٹی اسپتال بطور ایک خصوصی مرکز کے پیچیدہ قسم کی ضروریات والے لوگوں کو بھی متوجہ کرتا ہے۔
- **صحت میں تضاد** – خاص طور پر جنوب مشرقی علاقے میں 75 سال سے کم عمر میں ہونے والی اموات کی تمام وجوہات موجود ہیں، یہاں پیدائش کے وقت کم وزن والے بچوں کا فیصد زیادہ ہے اور طویل مدتی بیماری (LLTI) کے شکار افراد کا فیصد تو بہت ہی زیادہ ہے جس سے ان کی کارکردگی، سرگرمیوں یا آزادی کی صلاحیت متاثر ہوئی ہے۔
- **صحت کو متاثر کرنے والے عوامل** - علاقوں کے درمیان اور ان اندر قابل لحاظ عدم مطابقت پائی گئی ہے۔ اس میں شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان بے روزگاری کی شرح میں دس گنا حد تک فرق اور ایسے منحصر بچوں کے فیصد میں بہت زیادہ فرق بھی شامل ہے جو 'انکم سپورٹ' پر منحصر ہیں۔

ضرویات کی نوعیت کا جائزہ

ان مقداری معلومات کی تکمیل 'ہیو یورسے' مشاورتی ورکشاپوں، دی یوتھ کانگریس، یورفیوچر – یوڈیسائڈ' ورکشاپوں اورسوالناموں کے ذریعہ حاصل شدہ نوعیت سے متعلق معلومات سے کی گئی۔ ان ورکشاپوں نے ترجیحات کے تعین اور حکمت عملی سے متعلق تجاویز کے فروغ میں لوگوں کی بامعنی شرکت کے لئے ایک آزمودہ طریقہ کار 'کمیونٹی اوریننیڈ پرائمری کیئر' کا استعمال کیا۔ اٹھائے گئے معاملات کی ایک جامع تلخیص پیش کرنے کے لئے ہر ورکشاپ کے ذریعہ شناخت شدہ چھ ترجیحات کا تجزیہ کیا گیا۔ ان علاقوں کے درمیان بہت واضح یکسانیت اور فرق موجود تھا، اوریہ 24 ترجیحات نو موضوعات سے متعلق تھے۔ ان ورکشاپوں سے متعلق مکمل رپورٹ ہیلتھ الائنس کے ویب سائٹ پرپیش کی گئی ہے۔

- عمر دراز لوگوں کی ضروریات
- رہائش گاہ اورمکان
- نئے اقامتی سدھاروں سے معاشرے کی وابستگی
- نو عمر افراد کی ضروریات
- نو عمر افراد والے کنبوں کی ضروریات
- نگہداشت صحت کی ابتدائی خدمات
- جرم اورجرم کا خوف
- مساوات
- نقل و حمل کے ذرائع

ابھی کون سی خدمات موجود ہیں؟

مقامی آبادی کی صحت و تندرستی میں تعاون کے لئے NHS، مقامی اتھارٹی، رضاکار شعبہ اورنجی شعبوں کے ذریعہ صحت اورسماجی نگہداشت کی جامع خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔ ان میں شامل ہیں:

مقامی اتھارٹی کی معاشرتی خدمات

- خدمات برائے بالغان
- خدمات برائے اطفال

صحت و تندرستی میں معاون والے مقامی خدمات

- اقامت کاری اوربے گھری
- روزگار کے مواقع
- تعلیم و تربیت
- جوانوں کے لئے خدمات
- ماحولیاتی صحت/خدمات
- فرصت کے اوقات کی خدمات
- نقل و حمل/اجتماعی نقل و حمل کے ذرائع

مقامی اتھارٹی کی معاشرتی خدمات

- خدمات برائے بالغان
- خدمات برائے اطفال

رضا کار شعبے کی خدمات

نجی شعبے کی خدمات

کون سے ذرائع دستیاب ہیں؟

خدمات صحت سے متعلق ذرائع – ویلز اسمبلی حکومت نے سال 2004/5 کے لئے کارڈیف لوکل ہیلتھ بورڈ کو 280.967 ملین پونڈ دئے۔ درج ذیل خاکہ وضاحت کرتا ہے کہ اسے کس طرح خرچ کیا گیا۔

خدمات صحت کے وسائل (ملین پونڈ میں)

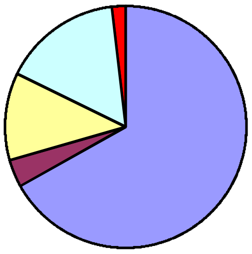

اسپتال اور معاشرتی خدمات	£187.637
محفوظ خدمات	£9.667
عمومی طبی خدمات	£33.612
نسخہ سازی	£46.519
مفت نرسنگ کیئر	£3.531

کارڈیف LHB کو اپنے آغاز میں ہی سابق بروٹیف ہیلتھ اتھارٹی سے 9.988 ملین پونڈ کا گھاٹا ورثے میں ملا تھا۔ LHB نے، کارڈیف اینڈ ویلے NHS ٹرسٹ کے ساتھ اشتراک میں کام کرتے ہوئے، یہ یقینی بنانے کے لئے حکمت عملی میں تبدیلی اور کارکردگی کی منصوبہ بندی کا آغاز کیا ہے تاکہ، LHB، 2006 تک پھر سے مالی توازن حاصل کرلے، 2009 تک عبوری کمیشن کی بازادائیگی (9.316 ملین پونڈ)، اور 2009 تک سابق بروٹیف ہیلتھ اتھارٹی کے ذریعہ لئے گئے قرض میں اپنا حصہ ادا کرے۔ LHB منصوبہ کی تکمیل کے وقفے کے دوران سامنے آنے والے نئے خطرات کو شامل کرنے کے لئے موزوں لچک پذیری کو بھی یقینی بنائے گا۔

سماجی نگہداشت کے لئے سرمائے کی فراہمی - 2004/5 میں کونسل کی کل خالص آمدنی کا میزانیہ 401 ملین پونڈ تھا جس میں سے تقریبا 79 ملین پونڈ رقم بالغوں اور بچوں کے معاشرتی نگہداشت کے لئے مختص کیا گیا تھا۔ سماجی نگہداشت کے تحت آنے والے اخراجات کے اہم عوامل کے لئے سرمائے کی فراہمی خصوصی امدادوں سے ہوتی ہے۔ کونسل کو دستوری طور پر مخصوص خدمات کے لئے معاوضہ وصول کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ آمدنی کے ان ذرائع سے حاصل شدہ رقم کو بالغوں اور بچوں کے لئے خدمات کے، 106 ملین پونڈ کے اخراجات والے، مشترکہ مجموعی بجٹ میں استعمال کیا جاتا ہے، جسے ذیل کے خاکے میں دکھایا گیا ہے:

سماجی نگہداشت کے لئے سرمائے کی فراہمی (ملین پونڈ میں

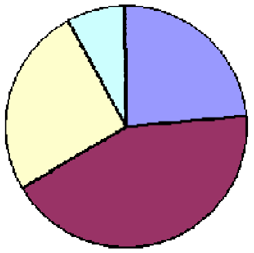

بالغوں کے لئے براہ راست فراہم کی جانے والی خدمات	£24.952
بالغوں کے لئے مجاز (کمیشنڈ) خدمات	£45.325
بچوں کے لئے خدمات	£27.474
کارکردگی سے متعلق انتظام کاری، تعاون، تربیت	£8.264

ہم کارڈیف میں صحت، سماجی نگہداشت اور تندرستی میں سدھار کی تجویز کس طرح پیش کرتے ہیں۔

یہ جانتے ہوئے کہ حتمی حکمت عملی کے لئے مؤکلین کے تمام گروپوں کی تجاویز پر غور کرنے کی ضرورت ہوگی، وسیع پیمانے پر مؤکلین کے گروپوں/خدمات کے شعبوں سے تجاویز حاصل کرنے کے لئے مشاورت اور شراکت کے عمل کا استعمال کیا گیا۔ اس طریقہ کار کی بنیاد تھے:

ٹاک انٹوایکشن ورکشاپس – 'ہیو یورسے' ورکشاپوں کی طرز پر، 2004 کے موسم بہار کے دوران مزید چار ورکشاپوں کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ورکشاپ مقامی معاملات کے لئے مقامی حل کی شناخت پر مرکوز تھے۔ اس کا مقصد ساتھ مل کر کام کرنے اور مہارت کی شراکت کے

عمل کو فروغ دے کر موجودہ خدمات میں دوبارہ سدھار پر توجہ مرکوز کرنا تھا۔ مقامی خدمات کی ترتیب سے متعلق شرکت کنندگان کے نظریات سے، خدمات کا خاکہ تیار کرنے میں کافی مدد ملی اور ممکنہ مداخلتوں کو غور کے لئے 'ایڈوائزری پلاننگ گروپ' کو سونپ دیا گیا۔ اس سے یہ یقینی ہوگیا کہ ابتدائی کارکنان اور مقامی باشندے منصوبہ بندی کے عمل میں اپنا تعاون کرسکیں گے۔

مشترکہ منصوبہ بندی کے خاکے – ورکشاپوں سے حاصل شدہ معلومات کو یکجا کرکے، مشترکہ منصوبہ بندی گروپوں نے حکمت عملی کے لئے درج ذیل امور پر مبنی تجاویز تیار کئے:

- شناخت شدہ ضروریات
- وضع کردہ قوانین، قومی پالیسیاں اور مقامی طور پر مشاورت کے ذریعہ متفقہ منصوبے کے تحت 'قبول کردہ' معاملات
- مشاورت اور شراکت کے عمل سے حاصل ہونے والے نتائج
- بہتر کارکردگی سے متعلق معلومات
- والنیس کے *ریویو آف ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر ان ویلز* میں بیان کردہ اصول

بچے اور نوعمر افراد – حکمت عملی کا یہ حصہ بچوں اور نوعمر افراد سے متعلق لائحہ عمل میں ان کی شراکت کے پس منظر میں تیار کیا گیا ہے، جو خصوصی پروگراموں، بشمول شیوراسٹارٹ اور چلڈرن اینڈ یوتھ پارٹنرشپ فنڈنگ، کی منصوبہ بندی اور انتظام کاری کے لئے کثیر - ایجنسی تعاون پر مبنی ہے۔ اگرچہ یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ صحت اور سماجی نگہداشت کی بنیادی خدمات اس لائحہ عمل کی منصوبہ بندی کے عمل کے شانہ بشانہ چلتی ہیں تاہم، سرکاری اور غیر سرکاری ادارے لائحہ عمل سے متعلق شراکت کے عمل کے تحت بچوں اور نوعمر افراد کے لئے تزویراتی منصوبہ بندی کے عمل پر توجہ دینے کے عہد کے پابند ہیں۔
پارٹنرشپ (شرکاء) کے ذریعہ صحت و سماجی نگہداشت کی خدمات کی منصوبہ بندی سے متعلق کاموں، بشمول والنیس کے 'لوکل ایکشن پلان' (مقامی کارروائی کا منصوبہ) کے ساتھ ساتھ منصوبوں کے لئے تجاویز اور اس کے اجزائے ترکیبی تیار کئے گئے۔ اس مشترکہ کوشش کی جھلک جذباتی اور دماغی صحت، کنبہ جاتی تعاون اور معذوری/پیچیدہ ضروریات والے بچوں سے متعلق تجاویز کی جزئیات میں نظر آتی ہیں، جسے ذیل میں خاکے کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

صحت پر اثرات کا جائزہ – اس حکمت عملی کے نفاذ اور اس پر نظر ثانی کے دوران، تمام شراکت داروں کو، صحت پر اثرات کے جائزے کو، ایک وسیلہ کے طور پر استعمال کرنے کو کہا جائے گا، جس سے صحت، سماجی نگہداشت اور تندرستی سے متعلق حکمت عملی کے مزید فروغ کے لئے مربوط کوششوں کو بڑھاوا دینے میں تعاون ملے گا۔ حکمت عملی کے فروغ کے عمل کے ایک جز کے بطور نسلی مساوات کے اثرات کی جائزہ کاری بھی کی گئی۔ اسے علیحدہ طور پر کارڈیف ہیلتھ الائنس کے ویب سائٹ:
www.cardiffhealthalliance.org پر شائع کیا گیا۔

خراب صحت کے بنیادی وجوہات پر قابو پانا

کارڈیف کی معاشرتی حکمت عملی شہر کے اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی فلاح کے لئے کلیدی نشانوں کا تعین کرتی ہے: اس کا مقصد مندرجہ ذیل میں سدھار کرنا ہے:

- زندگی سے متعلق تعلیم و تربیت
- ماحولیات
- برادریاں، رہائش گاہیں اور سماجی انصاف
- صنعت یا کاروبار اور نقل و حمل کے ذرائع
- کھیل، فرصت کے اوقات اور ثقافت

صحت میں عدم مساوات پر قابو پانا

کارڈیف کے مختلف علاقوں کے درمیان صحت کے معاملے میں قابل لحاظ حد تک عدم مساوات موجود ہے۔ کارڈیف، راجدھانی اور ویلز کا سب سے بڑا شہری علاقہ ہونے کے سبب، خصوصی ضروریات والی جماعتوں (برادریوں) کی ایسی توجہ کا مرکز ہے جو اکثر بڑے شہروں سے وابستہ ہوتی ہیں۔ ایڈوائزری پلاننگ گروپوں کی کارروائی علاقائی/ وارڈ سطح پر عدم مساوات کا پتہ لگانے پر مرکوز ہوگی۔ تکمیلی منصوبوں کے فروغ کے لئے ان کی کوشش یہ یقینی بنائے گی کہ حکمت عملی کے متفقہ نشانوں اور مقاصد کے شانہ بشانہ مقامی مسائل کا مقامی حل تلاش کیا جائے۔

خصوصی ضروریات والی برادریوں نے صحت، سماجی نگہداشت اور تندرستی سے متعلق حکمت عملی کو متفقہ طور پر ترجیحی معاملہ مانا ہے۔ ان برادریوں کی شناخت سیاہ فام اور اقلیتی نسلی برادریوں، بے گھر افراد، پناہ گزیں، جپسیوں اور خانہ بدوشوں اور HIV اور AIDS سے متاثر لوگوں کے بطور کی گئی ہے۔ پناہ گزینوں، جپسیوں اور خانہ بدوشوں، بے گھر اور HIV اور AIDS سے متاثر لوگوں سے متعلق خصوصی تجاویز ذیل کے کلائنٹ گروپ سیکشن میں دکھائے گئے ہیں۔ سیاہ فام اور اقلیتی نسل والی برادریوں کی ضروریات پر ایک ایسے گروپ کی تشکیل کے ذریعہ توجہ دی جائے گی جو منصوبہ بندی کو ان تمام خصوصی معاملات سے مربوط کرے گا۔

مقامی ضروریات کی تکمیل کے لئے تجاویز

مقامی ضروریات کے لئے فروغ کے اہم شعبوں کی شناخت درج ذیل مؤکلین کے گروپوں/خدمات کے شعبوں کے مطابق کی گئی ہے:

- فوری خدمات اور کہنہ امراض سے متعلق انتظامات
- دماغی صحت
- عمر دراز افراد
- بچے اور نوعمر افراد
- جسمانی اور حسی معذوری
- آموزش کی معذوری
- نگراں (دیکھ بھال کرنے والے)
- قیدیوں کی صحت
- اسباب و ذرائع کا غلط استعمال
- بے گھری
- پناہ گزیں اور مہاجرین (ریفیوجی)
- جنسی صحت
- جپسی اور خانہ بدوش

تفصیلی تجاویز کا خلاصہ

فوری خدمات اور کہنہ امراض سے متعلق انتظامات

- کہنہ امراض سے متعلق انتظامات کے لئے نرس کی سربراہی والے کمیونٹی ماڈل (معاشرتی نمونہ) کے فروغ کے ساتھ ساتھ مستحکم معاشرتی خدمات کا فروغ۔
- صحیح وقت پر موزوں ترین سہولیات کے ساتھ مریضوں کا علاج یقینی بنانے کے لئے متوسط درجے کی نگہداشت کی خدمات کا فروغ، تاکہ اس کے ذریعہ فوری خدمات پر پڑنے والے دباؤ کو کم کیا جاسکے۔
- کارڈیف اینڈ ویلے NHS ٹرسٹ کے ساتھ مل کر 2004-05 کی طبی خدمات کی حکمت عملی پر نظر ثانی۔
- بیرونی مریضوں کے نئے ماڈلوں اور نگہداشت کے لئے گشتی خدمات کی شمولیت کے ذریعہ آرتھوپیڈکس (تقویم الاعضاء) کی خدمات میں سدھار کے لئے ایک تکمیلی منصوبے کا فروغ۔
- کینسر کے لئے ایک مستحکم خدمت کا فروغ جو ویلز کے کینسر سے متعلق معیار کے مطابق ہو۔
- خواتین اور ان کے نومولودوں کے لئے مستحکم، طبی طور پر محفوظ خدمات کا فروغ۔

دماغی صحت

درج ذیل کے ذریعہ دماغی صحت سے متعلق مسائل کے شکار بالغوں کے طویل مدت تک صحت مند رہنے میں مدد، سماجی نگہداشت اور تندرستی میں سدھار:

- بہتر دماغی صحت کو فروغ اور دماغی صحت سے متعلق مسائل کے شکار افرد کی ابتدائی نگہداشت کو مستحکم کرنا۔
- ابتدائی نگہداشت کی سطح پر دستیاب بہت ساری خدمات کو مصروف کرنا۔
- معاشرے کی مختلف خدمات کے دائرہ کار اور معیار میں اضافہ کے ذریعہ یہ یقینی بنانا کہ یہ خدمات صارفین اور ان کے نگرانوں کی ضروریات کی تکمیل کرے۔
- دماغی صحت میں خرابی پیدا ہونے کے دوران صارفین کو جتنی جلدی ممکن ہو مدد کی فراہمی یقینی بنانا۔
- یہ یقینی بنانا کہ اسپتال کی نگہداشت کی ضرورت والے لوگوں کو صحیح وقت پر یہ خدمات حاصل ہوں، لیکن صرف اس وقت تک جب تک ان کو اس کی ضرورت ہو۔
- پرانے اسپتالوں کی سہولیات کو جدید سہولیات میں بدلنا۔
- یہ یقینی بنانا کہ، سرکاری، رضاکار اور نجی تنظیمیں خدمات کی فراہمی کے لئے مساوی شراکت داروں کی حیثیت سے مل کر کام کریں۔

تدارک، صحت میں سدھار، ترجیحات اور معاشرتی خدمات

- دماغی صحت میں سدھار سے متعلق منصوبہ عمل کا نفاذ۔
- دماغی صحت سے متعلق ابتدائی نگہداشت کی خدمات کے لئے حکمت عملی کا فروغ۔
- ابتدائی نگہداشت کی مربوط خدمات کو استحکام دینا۔
- تعلیم، روزگار اور دن کی خدمات سے متعلق منصوبہ عمل کا نفاذ۔
- ابتدائی نگہداشت کی خدمات کے ساتھ 'مشترکہ نگہداشت' کی خدمات کے استعمال میں اضافہ۔
- نگرانوں کے لئے بہتر منظم تعاون کی تجاویز کا فروغ۔

پہلے رابطے، جائزے اور بحرانی حالات میں تعاون

- ویلز اسمبلی حکومت کے رہنما ہدایات کے مطابق *منصوبہ نگہداشت کی تجویز* کا پوری طرح نفاذ۔
- بحرانی حالات میں تعاون کرنے والی ٹیم اور اتحادی خدمات کا فروغ۔
- بحرانی حالات میں تعاون کے عمل میں مدد کے لئے امدادی رہائش کی خدمات کا فروغ۔
- تمام 'کمیونٹی مینٹل ہیلتھ ٹیموں' کے لئے اضافی اوقات کی خدمت کا انتظام۔
- داخلی مریضوں کے اہتمام کے متبادل کے بطور یومیہ اسپتالوں کے اہتمام کو پھر سے فروغ دینا۔
- موجودہ 6 کمیونٹی مینٹل ہیلتھ ٹیموں کو از سرنو ترتیب دے کر 5 ٹیم بنانا، عمر دراز لوگوں کے لئے 4^{th} (چوتھا) کمیونٹی ٹیم قائم کرنا۔
- بحرانی تعاون کی خدمت کے تحت دو ٹیموں کی تشکیل۔

فوری ماہرانہ خدمات۔

- معاشرے میں طویل وقفے کی خدمات نگہداشت کا فروغ اور داخلی مریضوں کے رہائشی سہولیات پر انحصار میں کمی۔
- چنوتی بھرے (غیر معمولی) رویوں کے لئے مقامی خدمات کا فروغ۔

دیگر کلیدی تجاویز میں شامل تھے:

- معاشرے میں باز آباد کاری اور یک جہتی پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے یومیہ خدمات کے اہتمام کی دوبارہ ترتیب۔
- دماغی صحت کے لئے ایک خصوصی مشترکہ حکمت عملی کا فروغ۔
- دماغی صحت کے لئے مشترکہ افرادی قوت کا فروغ۔
- تمام خدمات کی دوبارہ تشکیل کے عمل کے لئے موجودہ مالی وسائل کا خاکہ تیار کرنا۔
- ایک مربوط خدمت کے ابتدائی مرحلے کے بطور صحت اور مقامی اتھارٹی بجٹ میں اشتراک کے لئے تجاویز کا فروغ۔

عمر دراز افراد

عمومی

- کارڈیف کے عمر دارز افراد سے متعلق حکمت عملی میں عمر دراز افراد کی صحت اور تندرستی سے متعلق ضروریات کو شامل کرنا یقینی بنانا۔
- عمر دراز افراد کو ثقافتی طور پر حساس خدمات کی دستیابی یقینی بنانا۔

صحت میں سدھار اور بیماریوں کی روک تھام اور معاشرے میں عمر دراز افراد کو سہارا دینا

- عمر دراز افراد کے لئے 'ایجنگ ویل' منصوبہ عمل کا نفاذ۔
- عمر دراز افراد کی صحت میں بہتری کے مقصد سے ایک جانچ کے ماڈل کا فروغ۔
- رہائش گاہوں میں مدد کے لئے امدادی تکنیکوں کے استعمال کو فروغ۔
- ضرورت کے مطابق تعمیر کئے جانے والے رہائش گاہوں کے ساتھ اضافی نگہداشت کی سہولت والی رہائشی اسکیموں کے فروغ کے امکانات کی تلاش۔
- مختلف کہنہ امراض کے شکار عمر دراز افراد کے لئے نرس کی سربراہی والے ماڈل کی تشکیل۔
- 24 گھنٹے خدمات کی فراہمی کے لئے مکمل گھریلو نگہداشت سے متعلق وسیع تر تعاون۔

فوری اور بحرانی خدمات

- نگہداشت کے پروگراموں کی دیر سے منتقلی کی صورتحال میں سدھار اور اس کا نفاذ۔
- اسپتالوں میں عمر دراز لوگوں کے معالجے، اور ان کے تئیں رویوں میں سدھار سے متعلق تجاویز کا فروغ۔
- اندرونی مریضوں کی خدمات پر عمر دراز لوگوں کے ساتھ مشاورت کے عمل کا فروغ۔
- طبی ٹیموں کے انتظام میں معاونت سے متعلق یومیہ اسپتالوں کے کردار پر نظر ثانی۔

متوسط سطح کی نگہداشت

- نگہداشت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لئے متوسط سطح کی نگہداشت کی بہت سی خدمات کو ایک مقام پر مجتمع کرنا۔
- متوسط سطح کے نگہداشت کی حکمت عملی 'کلوزر ٹو ہوم' (گھر کے قریب)، پر نظر ثانی کرنا اور انفرادی خدمات کے کردار کی وضاحت۔
- نگہداشت کے تسلسل کو برقرار رکھنا یقینی بنانے کے لئے 'کلوزر ٹو ہوم' تجویز کے مطابق خدمات میں توسیع اور متوسط سطح کی نگہداشت کے ماڈلوں کا فروغ۔
- متوسط سطح کی حالیہ جاری خدمات کو طویل عرصے تک سرمائے کی فراہمی میں تعاون کے لئے ایک مالیاتی حکمت عملی کا فروغ۔

طویل مدتی نگہداشت

- عمر دراز افراد کی طویل عرصے تک نگہداشت کے عمل کے فروغ کے لئے ایک واضح مشترک نظریہ پر اتفاق۔
- اس شعبے کی وسعت میں اضافے کے لئے ایک منصوبہ تیار کرنے کی غرض سے عمر دراز افراد اور ان کے نگرانوں کے لئے رضا کارانہ اور معاشرتی سرگرمیوں کا خاکہ تیار کرنا۔
- بازار کی موجودہ گنجائش کو استحکام بخشنے کے لئے آزادانہ طور پر گھریلو نگہداشت فراہم کرنے والے نئے فراہم کنندگان کی حوصلہ افزائی۔
- ناتواں اور عمر دراز دماغی مریضوں کے لئے، اسپتال کی سہولت سے الگ، طویل مدتی نگہداشت کی اکائیوں کے فروغ اور تشکیل کے امکانات کی تلاش۔

بچے اور نوعمر افراد

بچوں کے لئے معاشرتی خدمات کی تفویض کی حکمت عملی کی ترجیحات

- مؤثر جائزہ کاری اور نگہداشت کا انتظام کرنے والی ٹیم کی تشکیل۔
- بہتر نتائج حاصل کرنے میں تعاون کے لئے دستیاب خدمات کے وسیع حلقے کا فروغ۔
- بچوں کی دیکھ بھال کے لئے انتظامات کی سہولت حاصل کرنے کے مواقع میں اضافہ۔
- جائزہ کاری (اسسمنٹ)، نگہداشت کی منصوبہ بندی، مداخلت اور معذور اور خصوصی ضرورت والے بچوں کی صورتحال پر نظر ثانی اور بچوں اور ان کے کنبے کی ضروریات کی تکمیل کے لئے دستیاب خدمات کے حلقے میں اضافے کے لئے، محکمہ صحت کے ساتھ مل جل کر اشتراک میں کام کرنے کے عمل کا فروغ۔
- نگہداشت ترک کرنے والے افراد کے لئے وسیع حلقے کی خدمات؛ ساتھ ہی رہائش کے انتظامات یقینی بنانے کے لئے آزادانہ زندگی گذارنے میں تعاون اور اسے فروغ دینے کے لئے خدمات کی صلاحیت میں اضافہ۔
- بچوں اور ان کے کنبوں کی حصہ داری میں معاونت اور اسے فروغ دینے کے لئے موزوں سرمائے کی فراہمی یقینی بنانا۔
- حکمت عملی کے تفویض سے متعلق اساسی ڈھانچے کا فروغ۔

ساتھ ہی، 'یوتھ اوفینڈنگ ٹیم' کئی مخصوص معاملات سے رجوع کرے گی جس میں شامل ہیں:

- اپنے ڈھانچے پر یہ یقینی بنانے کے لئے نظرثانی کرے گی کہ، یہ اپنے مقصد کے لئے موزں اور 'یوتھ جسٹس بورڈ' کے تقاضوں کی تکمیل میں ٹیم کے لئے معاون ہے۔
- 'ریفرل آرڈر پینلز' کا قیام۔
- والدین اور متاثرین کے تئیں اپنے کاموں میں اضافہ۔
- مداخلت کے ذریعہ حمایت یافتہ حتمی انتباہ کی تعداد میں اضافہ۔

کارڈیف چلڈرنز پارٹنرشپ – کارروائی کے لئے ترجیحات

- جذباتی صحت سے متعلق ان مقامی اعمال اور اقدامات کو فروغ، جو بچوں اور نوعمر افراد کو آزادی سے رہنے، یا ان کی زندگی کے ذہنی دباؤ والے لمحات میں دماغی صحت سے متعلق مسائل کے اثرات کو کم کرنے، اور دماغی صحت سے متعلق مسائل سے نجات پانے میں معاون ہوتے ہیں۔
- اپریل 2005 سے ایک نئی خدمت کی تشکیل کے ذریعہ دماغی صحت سے متعلق پیچیدہ مسائل کے شکار بچوں اور نوعمر افراد کی ضروریات کی تکمیل کے لئے بچوں اور نوجوانوں کی دماغی صحت سے متعلق معاشرے پر مبنی خدمات میں توسیع۔
- اکتوبر 2008 تک والدین اور سرکاری، رضاکار اور نجی شعبوں کے شرکاء کے ساتھ مل کر کنبوں کو تعاون کی حکمت عملی کا فروغ۔
- اکتوبر 2008 تک معذور اور پیچیدہ ضروریات والے بچوں کے لئے خدمات سے متعلق حکمت عملی کا فروغ۔
- مختلف انسانی اور مالی وسائل کی شناخت جو بچوں سے متعلق مقامی حکمت عملی پر عمل درآمد میں اپنا تعاون دے سکیں۔
- نگہداشت اطفال کے شعبے میں بحالیوں میں اور پیشہ وارانہ مہارت برقرار رکھنے میں تعاون کے لئے ایک سالانہ تربیتی منصوبے کا فروغ۔
- بچوں اور نوعمر افراد کے لئے اطلاعاتی خدمات کا قیام اور فروغ۔
- پارکوں اور تعطیلات کی سہولیات کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات کے اہتمام میں بچوں کی ضروریات کا خیال رکھنا۔
- ایسی خدمات کی فراہمی جس سے یہ یقینی بنایا جاسکے کہ بچے اور نوعمر افراد چنوتی سے بھرے، محفوظ اور پر تفریح کھیلوں سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- کارڈیف لائبریری سروس کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات میں تعاون کے شعبوں کی شناخت۔
- معاشرتی فنون لطیفہ کو بڑھاوا دینے کی حکمت عملی کا فروغ۔
- یوتھ سروسز اور دیگر شریک کاروں کے توسط سے بچوں اور نوعمر افراد کیلئے ہفتہ واری چھٹیوں اور تعطیلات کے اہتماموں میں اضافہ۔
- بچوں کے درمیان ویلش زبان کے معاشرتی استعمال کو فروغ۔
- اپریل 2005 تک، تمام شریک کاروں کی رضامندی سے ایک دستور کی تشکیل اور شراکت میں کام کرنے سے متعلق ضابطوں کا فروغ۔
- اکتوبر 2005 تک، بچوں اور نوعمر افراد کی شراکت داری کے لائحہ عمل کی تیاری کو تقویت دینے والی حکمت عملی کا فروغ۔
- جون 2005 تک / بچوں اور نوعمر افراد کی شراکت داری کے لائحہ عمل اور متعلقہ بیرونی اداروں کے درمیان نظم و ضبط کے قواعد کا فروغ۔
- فروری 2005 میں اور پھر سالانہ طور پر، مشترکہ لائحہ عمل کی کارکردگی پر نظر ثانی اور اس کے نتائج پر کارروائی کرنا۔
- اکتوبر 2008 تک، شراکت داری سے متعلق معلومات اور فیصلہ کرنے کی اہلیت حاصل کرنے کے لئے تشخیصی کارروائیوں کے نتائج پر مبنی ضابطہ کار کا فروغ۔

کارڈیف کے نوعمر افراد کی شراکت داری- کارروائیوں کے لئے ترجیحات

- یہ یقینی بنانا کہ فیصلوں میں بچوں اور نوعمر افراد کی شرکت کے لئے ضابطہ کار اور تعاون موجود ہے۔
- نوعمر افراد کے عمومی بنیادی حقوق کے تئیں بیداری پیدا کرنے اور اسے مشتہر کرنے کے لئے مقامی حکمت عملی کا فروغ اور اس پر عمل درآمد ۔
- نوعمر افراد کے لئے معاشرتی اور رضاکارا شعبے کے تجربات تک رسائی کے مواقع میں اضافہ کے لئے 'لرننگ پاتھ وے 14-19' منصوبے کا فروغ۔

- ایسے نوعمر افراد کی تعداد کو کم سے کم کرنے کے لئے، جو نہ تو تعلیم، تربیت حاصل کر رہے ہیں نہ روزگار میں ہیں، رابطے میں رہنے کے انتظامات کا فروغ۔
- نوعمر افراد کی ضروریات کے خصوصی حوالے کے ساتھ کارڈیف کے لئے CCET کے ذریعہ بنیادی ہنر مندی سے متعلق حکمت عملی کا فروغ اور نفاذ۔
- نوعمر افراد کے لئے اسکول سے باہر کی سرگرمیوں بشمول تعطیلاتی، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں تک رسائی میں اضافہ۔
- نوعمر افراد کے سلسلے میں صحت کے شعبے کی شناخت شدہ ضروریات کی تکمیل کے ساتھ جنسی صحت سے متعلق مشورے پر خصوصی توجہ۔
- معلومات اور مشورے تک نوعمر افراد کی رسائی میں اضافہ کے لئے مقامی طور پر حکمت عملی کا فروغ۔
- ایسے مزید نظاموں کا فروغ اور ارتقاء جو نوعمر افراد کو انفرادی تعاون اور رہنمائی فراہم کریں۔
- نوعمر افراد کی جذباتی فلاح کے لئے ترجیحات کی شناخت، اور عملی اقدامات۔
- بچوں اور نوعمر افراد کے لئے کام کرنے والی تنظیموں کے درمیان تبادلہ اطلاعات کے انتظامات کا فروغ اور نفاذ۔
- خاص طور پر شرکاء کے ذریعہ شناخت کردہ ضروریات کی تکمیل کے لئے وسیع تر مشترکہ تربیتی سرگرمیاں۔
- نوعمر افراد کی تمام تر شراکتوں کے لئے کارروائی کے ترجیحی شعبوں کی شناخت کے لئے ضروریات کا ایک تازہ جائزہ لینا۔

جسمانی اور حسیاتی معذوری

درج ذیل کے ذریعہ جسمانی اور حسیاتی معذوری والے افراد کی صحت، سماجی نگہداشت اور تندرستی میں فروغ کے لئے:

- جسمانی معذوری کے شکار ایسے افراد کا تحفظ جو ناتواں ہوں یا پھر غیر محفوظ۔
- صحت اور سماجی نگہداشت (بشمول رضاکار شعبے کے)، رہائش گاہ اور متعلقہ خدمات کے ذریعہ مکمل اور تکمیلی تعاون فراہم کرنا۔
- یہ یقینی بنانا کہ وہ خدمات جن پر لوگ منحصر ہیں، ان کی ضروریات کے مطابق ہوں اور اسے موزوں مالی تعاون حاصل ہو۔
- نقل حمل کے ذرائع، رسائی، حرکت پذیری اور کارڈیف کے دیہی علاقوں میں رہنے سے متعلق مسائل پر توجہ۔
- جسمانی معذوری کے شکار لوگوں افراد کے ساتھ تفریق پر قابو پانا۔
- تاعمر آموزش اور تفریحی/تعطیلاتی اور کام سے متعلق مواقع تک رسائی کو فروغ۔
- جسمانی معذوری کے شکار افراد کے تئیں مثبت رویے اور معاشرے میں ان کی شمولیت کو فروغ۔

صحت کا فروغ/ تدارک

- جسمانی معذوری کے شکار افراد کی صحت میں سدھار اور ان کی حالت کی خبرگیری کے ذمہ دار موجودہ خدمات میں پائی جانے والی خامیوں کی شناخت اور نشاندہی۔
- معذور افراد کے تئیں مثبت رجحان کو فروغ دینے کی قومی مہمات سے رابطہ قائم کرنا اور مقامی مہم کے فروغ کے امکانات کی تلاش کرنا۔
- نگرانوں کے لئے خدمات کے زیادہ لچکدار حلقے کا فروغ۔
- جسمانی اور حسیاتی معذوری کے شکار افراد کی ضروریات کی شناخت یقینی بنانے کے لئے عملے کے لئے تربیتی مواقع میں اضافہ۔

آزادانہ طور پر زندگی گذرانا

- مشترکہ امداد/سازوسامان سے متعلق خدمت پر نظر ثانی کی تکمیل اور اس کا نفاذ کرنا۔
- 'ہیلتھ کمیشن ویلز' کی سربراہی میں وہیل چیئر کی حکمت عملی کے فروغ میں حصہ داری۔

- جسمانی معذوری کے شکار افراد کے لئے رسائی کو یقینی بنانے کے لئے نئے رہائشی مکانات کی فراہمی میں ہاؤسنگ ایسو یسی ایشنوں کے ساتھ مل کر کام کرنا، بشمول OTs کی شمولیت کہ تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ حاصل کردہ رہائشوں میں موزوں سہولیات موجود ہیں۔
- 65 سال سے کم عمر کے افراد کے لئے 'ری- ایبلمنٹ سروس' (بحالی استعداد) کی فراہمی کے ماڈل کو فروغ دے کر ہر جگہ بہتر خدمات کی فراہمی پر توجہ، اور یہ یقینی بنانا کہ خدمات تک بحرانی صورتحال پیدا ہونے سے پہلے ہی رسائی ممکن ہو۔
- 65 سال سے کم عمر کے افراد کی ضروریات پر توجہ دینے والی موجودہ 'ری- ایبلمنٹ اسکیم' کی صلاحیت میں توسیع کے لئے تجاویز کا فروغ۔
- کمیونٹی تھراپی (اجتماعی معالجہ) کی خدمات تک ابتدائی نگہداشت کی رسائی میں اضافہ کے ان موجودہ عوامل پر تحقیق، جو داخلے میں مزاحم ہیں۔
- موجودہ براہ راست ادائیگیوں کی اسکیم کے تشکیل نو اور توسیع کے لئے درکار اضافی صلاحیت کی شناخت۔
- "دیکھ بھال کی خدمات" کے تقاضوں کا تعین، بہتر کارکردگی کا حصول اور رضا کار شعبے کی توسیع کے تجاویز کا فروغ۔
- معاشرے میں بحرانی صورت حال میں مداخلت کرنے والی ایک ٹیم سے متعلق تجاویز کا فروغ۔
- کارڈیف میں معاشرتی خدمات کی رسائی پر معذور افراد کی رائے حاصل کرنا۔
- دوہری حسیاتی نقص والے افراد کی ضروریات کی تکمیل میں زیادہ ماہرانہ خدمات کی فراہمی کے لئے رضا کار تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرنا۔
- رہائشی تعاون سے متعلق موزوں انتظامات کو یقینی بنانے کے لئے اشتراک میں کام کرنے کے ایک پائیدار طریقہ عمل کا فروغ۔

عبوری/متوسط نگہداشت

- یومیہ نگہداشت کی سہولیات کے مقاصد کی وضاحت اور خدمات کی فراہمی میں مزید لچک پیدا کرنے کے امکانات کی شناخت۔
- "یومیہ نگہداشت" کے متبادل ماڈلوں کی شناخت کے لئے تعلیمی، تعطیلاتی، اور روزگار سے متعلق ایجنسیوں کے ساتھ رابطوں میں توسیع۔
- جوابدہ خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے کثیر–ایجنسی عبوری منصوبوں کو فروغ۔

طویل مدتی/لگاتار رہائشی اور نرسنگ خدمات

- مقامی ضروریات کے مطابق خدمات کے فروغ کے سلسلے میں بازار کی حوصلہ افزائی کے لئے تفویض اختیارات کے عمل کا استعمال۔
- نرسنگ ہومز میں معالجات (تھراپیز) کی فراہمی کے امکانی اثر انگیزی کی تشخیص، ضروریات کا تعین، بہتر طریقے سے علاج کی فراہمی کے راستوں کی تلاش اور تجاویز کا فروغ۔

آموزش کی معذوری

آموزش کی معذوری والے افراد کی طویل مدتی صحت، تندرستی اور سماج میں ان کی شمولیت کو فروغ دینے کے لئے:

- آموزش کی معذوری والے افرد کو فراہم کی جانے والی خدمات کے لئے مجموعی جائزہ کاری کے عمل کا نفاذ۔
- 'لرننگ ڈس ایبیلیٹی فورم' کے ذریعہ تفویض اختیارات کے نئے مشترکہ عمل کا فروغ۔
- آموزش کی معذوری والے ایسے افراد کے مفادات (فلاح) کا تحفظ جو غیر محفوظ ہیں۔
- نگہداشت کے معیار کو بہتر بنانا اور آموزش کی معذوری والے افراد کو تعاون۔
- آزادی اور معاشرتی وابستگی کو فروغ دینے کے لئے لوگوں کو اپنے معاشرے اور اپنے گھر میں رہنے میں مدد کرنا۔

- تمام خدمات فراہم کرنے والوں سے مکمل اور تکمیلی خدمات کا حصول۔
- یہ یقینی بنانا کہ آموزش کی معذوری والے افراد کو فراہم کی جانے والی خدمات ان کی انفرادی ضروریات کی تکمیل کرے۔
- آموزش کی معذوری والے افراد کی صحت کا تحفظ اور صحت میں سدھار کرنا۔
- آموزش کی معذوری والے فرد کے تئیں تفریق کی مخالفت اور ایسے لوگوں کی مثبت شبیہ پیش کرنا۔
- آموزش کی معذوری والے افراد کو ان کی نگہداشت سے متعلق گفتگو اور فیصلوں میں کارآمد حصہ داری کے قابل بنانا۔
- یہ یقینی بنانا کہ صارفین اور نگرانوں کے لئے فراہم کردہ معلومات ایسی زبان اور شکل میں ہو، جو اس فرد کے لئے قابل رسائی ہو۔
- یہ یقینی بنانا کہ آموزش کی معذوری والے افراد اپنے حقوق، انتخابات، دستیاب امداد، خدمات اور وظائف سے متعلق معلومات تک مکمل رسائی حاصل کرسکیں۔

صحت کا فروغ/تدارک

- صارفین کے ساتھ مل کر، آموزش کی معذوری والے افراد کے لئے صحت مند طرز زندگی اپنانے کے مثبت مواقع کا فروغ۔
- 'کیئررز ایڈوائزری پلاننگ گروپ' کے ساتھ مل کر، نگرانوں کی ضروریات کے ساتھ ساتھ عمر کے زمروں پر نظر ثانی۔
- عارضی نگہداشت پر نظر ثانی کے بعد کئے گئے سفارشات کا نفاذ۔

آزادانہ زندگی گذارنا

- رہائش کی منتقلی کے ضرورت مند، پیچیدہ قسم کے اور/یا غیر عمومی رویے والے افراد کے لئے رہائشی امکانات میں اضافہ کرنا۔
- رہائشی وسائل کو اس طرح منضبط کرنے کے لئے مختلف شعبوں اور میدانوں میں کام کرنا تاکہ، آموزش کی معذوری والے عمر دراز افراد؛ اور نو عمر افراد کے لئے، ان کی امکانی جسمانی ضروریات کو دھیان میں رکھ کر، ان وسائل کا کارآمد اور افادی استعمال یقینی بنایا جاسکے، جو خاندانی گھر سے علیحدگی کے معاملے میں ان کے بدلتے توقعات پر توجہ دے۔
- یہ یقینی بنانے کے لئے حکمت عملی کی حصولیابیوں پر نظر ثانی اور اس کے مطابق عمل کرنا کہ، آموزش کی معذوری والے افراد سے متعلق تجاویز کے مضمرات کو دھیان میں رکھا جائے۔
- 'ڈائریکٹ پیمنٹ' (براہ راست ادائیگی) کی اسکیم کے معیار پر پورے اترنے والے افراد کی مدد کے لئے ایسا نظام متعارف کرانا جس سے وہ اپنے طور پر نگہداشت فراہم کرنے والوں کا انتظام کرسکیں۔
- وکالت سے متعلق خدمات کا ایک آزادانہ جائزہ لینا اور موزوں خدمات کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے تجاویز کی شناخت۔

متوسط/عبوری نگہداشت

- یومیہ نگہداشت کی حکمت عملی سے متعلق ایک جائزہ لینا اور روزگار، تعطیلات، تعلیم اور آرام کے وقفے اور معالجہ کے لئے بامقصد/لچکدار مواقع سے متعلق تجاویز کی شناخت۔
- ضروریات اور وسائل کے موجودہ استعمال کا خاکہ تیار کرنا اور عبوری نگہداشت کے لئے مستقبل میں خدمات کے اہتمام سے متعلق ترجیحات کی شناخت۔

طویل مدتی/لگاتار نگہداشت

- موجودہ ماہرانہ طریقوں پر نظر ثانی اور تفویض اختیارات کے عمل کے ذریعہ مقامی ضروریات کی تکمیل کے لئے مقامی خدمات کے فروغ کے سلسلے میں بازار کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- ابھی نامناسب ڈھنگ سے علاقے سے باہر کردئے گئے افراد کی اپنے مقام پر واپسی ممکن بنانے کے لئے خدمات کا فروغ۔

معیار نگہداشت

- خدمات فراہم کرنے والوں کے ذریعہ، وسائل انسانی کی مختلف پالیسیوں کے توسط سے نگہداشت کے تسلسل میں اضافہ۔
- فوری/ثانوی/ابتدائی نگہداشت کے معاملے میں عملے کو تربیت کی سہولت اور آموزش کی معذوری سے متعلق سہولیات کی فراہمی کے لئے ایک نرس کنسلٹنٹ کے عہدے کی تخلیق۔
- آموزش کی معذوری والے افراد کی ضروریات کی شناخت یقینی بنانے کے لئے، اورخاص طور پر جنسی صحت کی نگہداشت سے متعلق اور تعطیلات کی سہولیات سے متعلق عملوں کے لئے تربیتی مواقع میں اضافہ۔

نگراں

'*کارڈیف کیئرز پلان*' سے ماخوذ، حکمت عملی سے متعلق اس کے نشانے ہیں:

- نگرانوں کی صحت کا فروغ اور تحفظ اور یہ یقینی بنانا کہ ان کی ضروریات کی شناخت اور تکمیل کی جائے۔
- نگرانوں کی مدد کے لئے وسیع پیمانے پر تعاون کی دستیابی یقینی بنانا تاکہ وہ ضرورت کے مطابق سرمائے کے ساتھ اپنی نگہداشت کی ذمہ داری جاری رکھ سکیں۔
- انفرادی ضروریات کی تکمیل کے لئے، مختلف زبانوں اور شکلوں میں قابل رسائی، مفید، پوری طرح درست معلومات فراہم کرنا۔
- خود نگرانوں اور پیشہ ور افراد کے ذریعہ نگرانوں کے کردار کی افادیت کا تشخص یقینی بنانا۔
- نگرانوں کو تربیت اور مشورے کے ذریعہ اپنے زیر نگرانی فرد کی دیکھ بھال میں مدد اور پیشہ ور افراد کی اہلیت میں اضافہ کرنا تاکہ وہ نگرانوں کی شناخت کرسکیں اور انہیں تعاون دے سکیں۔
- موزوں، لچکدار خدمات اور نگراں دوست پالیسیوں کے ذریعہ نگرانوں کو خدمات جاری رکھنے یا ان کی ملازمت محفوظ رکھنے میں تعاون۔
- نگرانوں کو مساوی شراکت داروں کی طرح ہی خدمات کی منصوبہ بندی اور فراہمی میں فعال طور پر شریک کرنا۔
- نگرانوں کے معاملات پر توجہ دینے کے معاملے میں مشترکہ اتحاد قائم کرنا۔
- کسی بھی جنس، نسل، ثقافت، معذوری، اور جنسی رحجان والے نگرانوں کے لئے تعاون اور خدمات کی دستیابی یقینی بنانا۔

قیدیوں کی صحت

پریزن HIP کا تزویری مقصد ایک ایسے واضح حکمت عملی کا تعین ہے جس کے تحت HMP کارڈیف دوسروں کے ساتھ مل کر اپنے قیدیوں کی صحت اور نگہداشت صحت کی خدمات میں سدھار کے لئے کام کرے گا اس کے تحت :

- HMP کارڈیف میں قیدیوں کی صحت سے متعلق ضروریات کا تعین۔
- منصوبہ بندی کے نظام کے فروغ کے لئے حکمت عملی ترتیب دینا اور HMP کارڈیف کے اندر اور باہر اشتراک یقینی بنانا۔
- طبی خدمات کے ساتھ ساتھ وسائل کے مضمرات میں فروغ کے لئے حکمت عملی کی ترتیب۔
- ایک ایسا فریم ورک (لائحہ عمل) مہیا کرنا جس سے HMP کارڈیف اور NHS، مقامی اتھارٹیز اور رضا کار تنظیموں کی مشترکہ ذمہ داریوں کی تکمیل ممکن ہو سکے۔
- حصول صحت کے کل ویلز نشانے کی تکمیل میں تعاون۔
- صحت اور سماجی نگہداشت کی خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ طویل مدتی معاہدوں کے لئے ایک فریم ورک مہیا کرنا۔

HMP، HIP نے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کی ہیں، جن پر اس آبادی کی ضروریات کی تکمیل کے لئے عمل کرنے کی ضرورت ہے، اسے 10 کلیدی عنوانات کے تحت رکھا گیا ہے:

- انفارمیشن منیجمنٹ اینڈ ٹکنالوجی (IM&T) سپورٹ سسٹم۔
- ذیابطیس اور دل کی شریانوں سے متعلق امراض NSF کا اطلاق۔
- GP (ڈاکٹر) کا رجسٹریشن۔
- نسخہ سازی۔
- ذرائع کا بے جا استعمال۔
- دماغی صحت۔
- دانتوں سے متعلق خدمات۔
- متعدی امراض پر قابو۔
- طرز زندگی۔
- افرادی قوت – کارکردگی کو فروغ۔
- افرادی قوت - عملی انتظام کاری کے معاملات۔

ذرائع کا بے جا استعمال

ویلز اسمبلی حکومت کے ذریعہ بنایا جانے والا 'سبسٹانس مس یوز ٹریمنٹ فریم ورک' (معالجاتی ذرائع کے بے جا استعمال سے متعلق لائحہ عمل) ان زیادہ سے زیادہ کاموں کا تعین کے ساتھ ساتھ جو مقامی طور پر کی جائیں گی، '*تھرو کیئر اینڈ آفٹر کیئر ریجنل ایمپلیمنٹیشن پلان*' پر بھی عمل درآمد کرے گا جو ابھی تیار کیا جا رہا ہے۔

ویلز اسمبلی حکومت شراکت داروں کے تعلق سے یہ یقینی بنانے کی آرزو مند بھی ہے کہ دواؤں کے بے جا استعمال سے متعلق مشاورتی کونسل کی رپورٹ کی سفارشات '*ہیڈن ہارم، رسپانڈنگ ٹو دی نیڈز آف چلڈرن آف پرابلم ڈرگ یوزرس*' پر نظر ثانی کی جائے اور اس کے مطابق منصوبے تیار کئے جائیں۔

WAG کے ذریعہ اٹھایا جانے والا دوسرا بڑا قدم پورے ویلز کی کارکردگی کی انتظام کاری سے متعلق فریم ورک کا فروغ ہے، جس میں بنیادی/عمومی ڈاٹا کا مجموعہ اور ایک تصریحی لغت شامل ہے۔

WAG نے ویلز میں ادویہ اور الکوہل کے قومی تصرفی معیارات کے تعارف کے حوالے سے پورے ویلز کے عوام کی تربیت کی ضرورت کا تجزیہ بھی کیا ہے۔

ہم WAG کے ذریعہ 'گائیڈنس آن دی ڈیولپمنٹ آف کانفیڈینشیل انکوائریز انٹو ڈرگ ریلیٹیڈ ڈیتھز' (ادویہ سے متعلق اموات کی رازدارانہ تفتیش کرنے سے متعلق رہنما ہدایات) کی اشاعت کے بھی منتظر ہیں۔

وقت کے پیمانے

'سبسٹانس مس یوز ایکشن پلان' 2005 – 2008 سے متعلق نظام الاوقات ذیل کے مطابق ہے:

اکتوبر 2004 کے دوران – CSPs کو 2005 – 2008 کے لئے اپنی ترجیحات کا تعین کرنا ہے۔ ہم اس وقفے سے پہلے اور اس کے دوران علاقائی شہروں سے لگاتار صلاح مشورہ کرنے کی سفارش کریں گے۔
سوموار 29 نومبر تک – سبسٹانس مس یوز ریجنل ایڈوائزری ٹیم (SMART) کا مسودہ کی تیاری تکمیل کے قریب۔
سوموار 10 جنوری تک – 29 نومبر تک پیش کئے گئے منصوبوں کے لئے، علاقائی مشیروں کے تبصرے CSPs کے ذریعہ وصول کئے جائیں گے۔

12 فروری 2005 تک – ویلز اسمبلی حکومت کو حتمی ترمیم شدہ مسودہ دیا گیا۔
1 مارچ 2005 – ویلز اسمبلی حکومت نے اتفاق کیا کہ منصوبے سرکاری رہنما ہدایت کے مطابق ہیں اور اس سے CSPs کو مطلع کیا۔
31 مارچ 2005 تک – CSPs کے ذریعہ اس کے بعد جتنی جلد ممکن ہو عوام کو دستیاب منصوبوں کے ساتھ، ان منصوبوں کو رسمی طور پر اختیار کیا جانا۔

بے گھری

کارڈیف کے بے گھروں سے متعلق حکمت عملی کے تحت کارروائیوں کو تین اہم عنوانات، تدارک، رہائش اور تعاون کے تحت مجتمع کیا گیا ہے۔

تدارک

- ان دیگر ایجنسیوں کو مصروف کرکے جو ابھی اعداد و شمار اکٹھے کرنے کے عمومی طریقوں کے تحت شامل نہیں ہیں، بے گھری کی وجوہات کی وسیع تر نگرانی یقینی بنانا۔
- موجودہ گلی وار (اسٹریٹ وائز) + ڈائرکٹری کے استعمال اور اس کے مشمولات کو توسیع دینے کے لئے اس میں خاص طور پر عورتوں اور نوعمر افراد کے لئے معلومات، قیدیوں، فوج چھوڑنے والے اور اسپتال سے فارغ لوگوں وغیرہ کے لئے، واضح رہنمائی کے ساتھ مشورے شامل کرنا۔
- مثبت کرائے داری کے تحفظ کے عمل کو یقینی بنانے کے لئے تمام قسم کی رہائش گاہوں سے اخراج کے وجوہات کی نگرانی کرنا۔
- تدارک کے طریقوں کا استعمال اور کونسل کے 'اسپنڈ ٹو سیو' (بچت کے لئے خرچ) کی پالیسی کو مزید فروغ۔

رہائش گاہ

- تمام قسم کی محفوظ کرائے داریوں میں امدادی رہائش گاہوں کے ذریعہ ایک پوری طرح مربوط اور مؤثر سمجھوتے کے عمل کا فروغ۔
- صرف بستر اور ناشتے کی سہولت والی رہائش گاہوں اور کاؤنٹی (تحصیل) سے باہر جگہ فراہم کرنے کی ضرورت کو بالکل ختم کردینا۔
- فرنٹ لائن ہوسٹلوں تک مساوی رسائی کو فروغ دینا اور ادھر ادھر سونے کی ضرورت اور کرائے داری سے اخراج کو کم کرنے کی پالیسیوں پر اتفاق کرنا۔

تعاون

- ایک جائزہ کاری مرکز کا فروغ جو تنہا بے گھر افراد کی ضروریات کی تکمیل کے لئے ان کی ترجیحی ضروریات کی صورتحال کا جائزہ لینے اور زیادہ سے زیادہ تعاون فراہم کرنے کا مرکز ہو۔
- امدادی رہائش کا استعمال کرنے والے یا ادھر ادھر سو کر رات گذارنے والے بے گھر افراد کی خصوصی ضروریات کی تکمیل کے لئے وقف ایک صحت کی ٹیم یا دیگر سرکاری امدادی خدمات کو مستقل اور پابند بنانا۔
- نجی رہائش گاہوں میں رہنے والوں کی امکانی بے گھری کے خطرے کو کم کرنے کے لئے مدد کی فراہمی اور ایسے لوگوں کو تعاون جو نجی شعبے میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔

پناہ گزیں اور ریفیوجی

منتشر پناہ گزینوں اور ایسے ریفیوجیوں کی صحت اور تندرستی میں بہتری کو فروغ دینے کے لئے جو کارڈیف میں ہی رہنا چاہتے ہیں مختلف قسم کی خدمات فراہم کرنا، ان میں شامل ہیں:

- رہائش اور کرائے داری سے متعلق تعاون۔
- سماجی نگہداشت سے متعلق تعاون، پناہ گزینوں کو عمومی خدمات تک رسائی میں مدد، بشمول درکار ہونے پر قانونی مدد کے۔
- ہراساں کئے جانے/ دھمکی /فرقہ وارانہ تناؤ کے خصوصی واقعات سے نمٹنا۔
- زبان سے متعلق خدمات کا انتظام
- مقامی اسکولوں میں رسائی کو یقینی بنانا
- تعلیم بالغان کے مواقع فراہم کرنا۔
- ابتدائی نگہداشت صحت کی خدمات فراہم کرنا اور ضرورت پڑنے پر صحت کی ثانوی سطح کی نگہداشت فراہم کرنا۔

درج بالا مقاصد کے تحت خدمات میں سدھار کی تجاویز کا انحصار بہت حد تک اس بات پر ہے کہ آیا کارڈیف سے پناہ گزینوں کے اخراج کے لئے NASS کے ساتھ کئے گئے معاہدے پر 2006 میں نظر ثانی ہوتی ہے۔ فیصلہ ہونے کے بعد معاہدے کے اگلے وقفے تک کے لئے خدمات کی موجودہ ترتیب اور حکمت عملی سے متعلق منصوبوں پر نظر ثانی کی ضرورت ہوگی۔ خدمات میں موجود رکاوٹوں کی جانب توجہ دلانے کے لئے کلائنٹ گروپز (مؤکلین کی جماعتوں) کو فراہم کی جانے والی تجاویز میں شامل ہیں:

- پناہ گزینوں سے متعلق حکمت عملی کی منصوبہ بندی کے لئے ایک مشترکہ گروپ کا قیام۔
- پناہ گزینوں اور ریفیوجیوں کے مستقبل کی ضروریات کی گنجائش کا انحصار اگلے اخراجی معاہدے کے سلسلے میں ہونے والے فیصلے پر ہوگا۔
- پناہ گزینوں اور ریفیوجیوں کی صحت و تندرستی کی ضروریات کی تکمیل کے لئے ایک حکمت عملی کی تشکیل۔
- زبان اور ترسیل سے متعلق حکمت عملی کے فروغ میں تعاون۔
- 'مینٹل ہیلتھ اسٹیرنگ گروپ' کی شراکت میں جزوقتی وقف CPN کے اوقات کار میں اضافہ کی تجاویز کو فروغ۔
- کونسل کی تاعمر آموزش کی خدمات اور رضا کار شعبے کی شراکت میں ESOL کی خدمات میں توسیع کے تجاویز کا فروغ۔
- کونسل کی تاعمر آموزش کی خدمات اور رضا کار شعبے کی شراکت میں بنیادی اور لازمی استعداد کے حصول کی خدمات کی شناخت اور فراہمی کے لئے تجاویز کا فروغ۔

جنسی صحت

مقامی طور پر جنسی صحت سے متعلق مربوط خدمات کا فروغ جو درج ذیل نشانوں کو حاصل کرے گی:

- کارڈیف میں کم عمر میں حاملہ ہونے کی شرح میں کمی۔
- جنسی طور پر پھیلنے والی تعدی کے واقعات اور اس کے پھیلاؤ میں کمی۔
- جنسی صحت سے متعلق بہتر مشوروں اور خدمات تک لوگوں کی رسائی یقینی بنانا۔
- جنسی صحت سے متعلق اعلی معیاری مشوروں اور خدمات تک کارڈیف کے تمام جوان لوگوں کی رسائی یقینی بنانا۔
- سرکاری اور رضا کار ایجنسیوں کو شامل کر کے مشترکہ طور پر خدمات کی فراہمی۔

یہ عزم کیا گیا ہے کہ یہ نشانے حاصل کئے جائیں گے:

- مقصدی تعلیم اور تدارک سے متعلق پروگراموں کے اہتمام کو استحکام دے کر وسیع تر رسائی کے ذریعہ۔
- جینٹویورینری میڈیسین، خاندانی منصوبہ بندی اور ابتدائی نگہداشت کے اداروں کے ذریعہ فراہم کی جارہی جنسی صحت سے متعلق خدمات کو مربوط کر کے اور اسے جدید خطوط پر استوار کر کے۔
- CRI میں جنسی طور پر پھیلنے والی تعدی اور جنسی صحت سے متعلق ماہرانہ خدمات فراہم کر کے، جس میں جانچ اور معالجہ، طبی طور پر اس کے خاتمے اور 'کولپواسکوپی'؛ خصوصی توجہ والے گروپوں کو جانچ کی زیادہ سے زیادہ سہولیات؛ رسائی کے معیار یقینی بنانے کی کوششیں شامل ہیں۔
- ویلز کے یونیورسٹی اسپتال میں خصوصی ماہرانہ خدمات بشمول HIV سے متعلق خصوصی ماہرانہ خدمات فراہم کر کے، اور یہ یقینی بنا کر کے کہ HIV کی نگہداشت سے متعلق مستقبل کا ماڈل مستقبل کی ضرویات کے مطابق ہو۔

فروغ کے وہ خصوصی شعبے جو درج بالا کو تقویت دیں گے درج ذیل ہیں:

تزویری منصوبہ بندی

- کارڈیف کے لئے متفقہ 3 سطحی مربوط جنسی صحت سے متعلق خدمات کی تعمیل کی نگرانی کے لئے ایک مشترکہ تزویری فورم کے بطور کام کرنے کے لئے APG کے کردار کو مستحکم کرنا۔
- یہ یقینی بنانا کہ جنسی صحت سے متعلق معاملات میں APG اور CYPPF کے کام میں ہم آہنگی ہو۔
- جنسی صحت سے متعلق نگہداشت کا طریقہ طے کرنے میں خواتین کی خدمات کی جائزہ کاری پر توجہ دینا۔

رسائی میں برابری

- نئے سروس ماڈلوں (خدمات کے خاکے) کے اطلاق کے تناظر میں اضافی تعلیم و تربیت کے ذریعہ خدمات کے تئیں بیداری کو فروغ دینے اور ان تک رسائی کے طریقوں کی آگاہی کے منصوبے کا فروغ۔
- BME گروپ اور مردانہ ہم جنس پرستوں کے لئے جنسی صحت سے متعلق خدمات تک رسائی میں اضافے کے مقاصد سے متعلق تجاویز کا فروغ۔

مربوط خدمات کا اہتمام

- سطح 1 کے اہتمام بشمول موجودہ اہتمام / وسائل کی پیمائش اور تحفظ میں اضافہ کے لئے فروغ کی تزویری کوشش۔
- سطح 2 کی خدمات کے اطلاق میں تعاون کے لئے ایک لائحہ عمل کا فروغ۔

نگراں

- AIDS/HIV کے شکار افراد کی دیکھ بھال کر رہے نگرانوں کے تعلق سے جاری اعمال پر نظر ثانی اور اس کام کو نگرانوں کے لئے خدمات کے اصل دھارے سے جوڑنے کی تدابیر کی شناخت۔

نوعمر افراد

- ثانوی اسکولوں میں ایک ہی مقام پر تمام معلومات فراہم کرنے والے مراکز کے فروغ میں تعاون۔
- صحت سے متعلق معلومات کے اہتمام میں تعاون۔
- ایک کثیر–رخی کوشش کے ذریعہ جوانوں کی خدمات اور معاشرتی اداروں میں نوعمر افراد سے متعلق جنسی صحت کی خدمات کے اہتمام کو فروغ۔

- محروم شعبوں کو نشانہ بنا کر، دیکھ بھال کے نظام میں لگے نوعمر افراد اور اسکول سے نکالے گئے نوعمروں کے درمیان خصوصی طور پر تربیت یافتہ کارکنان کے ذریعہ، شراکت میں کام کرتے ہوئے کنڈوم کی تقسیم کاری کو توسیع اور استحکام دینا۔
- کثیر رخی معاملات اور جینے کی اہلیت پر مرکوز جنسی صحت سے متعلق کثیر ایجنسی تربیت اور اقدامات کی فراہمی اور فروغ۔
- اسکول ہیلتھ نرسنگ سروس کے ساتھ مل کر جنسی صحت سے متعلق خصوصی اقدامات کو فروغ۔
- سرکاری اور رضا کار شعبے کے ساتھ مشترکہ پالیسی اور نظم و ضبط کے قواعد کے فروغ کے لئے کام کرنا۔
- اسکولوں میں جنس اور تعلقات (رشتوں) سے متعلق تعلیم کا اہتمام۔

جپسی اور خانہ بدوش

چونکہ ابھی اس گروپ کے لئے کوئی مشترکہ منصوبہ بندی فورم موجود نہیں ہے، لہذا ایک 'ٹاسک اینڈ فنش گروپ' قائم کرنے کی تجویز ہے، جو 'جوائنٹ کمیشنگ گروپ' کے تحت اس گروپ کے لئےتفویض اختیارات سے متعلق ایک مشترکہ حکمت عملی کے فروغ کے لئے قائم کیا جائے گا۔ مارچ میں ہونے والے 'جپسی اینڈ ٹریولر سمینار' کے تجاویز اس کام کے لئے بنیاد فراہم کریں گے، ان میں شامل ہیں:

- رابطے کے فروغ اور خدمات کو مربوط کرنے کے لئے 'اسپیشلشٹ پریکٹشنر' کے عہدے کی تشکیل۔
- ایک 'ویل –پرسن' کلینک کا قیام۔
- صحت کے فروغ/ معلومات کی فراہمی کے لئے تصویری مہم چلانا۔
- سماجی تقریبات کے لئے سہولیات کا فروغ جس میں تعلیم بھی شامل ہو۔
- کونسل کے مراکز پر ماحولیاتی اور صحت و تحفظ سے متعلق معاملات کی نمائش۔
- برادری کے استعداد میں فروغ۔

اگلے اقدامات

کارڈیف کے لئے صحت، سماجی نگہداشت اور تندرستی سے متعلق حکمت عملی ایک تازہ دستاویز ہوگا جس میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں کو شامل کرنے کے لئے موزوں حد تک لچک پذیری ہوگی۔ لہذا اس کا فروغ، کارڈیف کے لوگوں کی صحت و تندرستی میں سدھار کے سفر کا اولین قدم ہے۔ حکمت عملی کے اس تصور کو حقیت میں تبدیل کرنے کے لئے ابھی بہت کام کرنے کی ضرورت ہوگی۔

ایسا کرنے کے لئے، کافی تعداد میں کلیدی کارروائیوں کا ایک تسلسل قائم کیا جائے گا، جو درج ذیل میں معاون ہوں گی:

- آئندہ 3 سالوں تک کے لئے صحت اور معاشرتی خدمات نگہداشت میں فروغ کے ایک منصوبہ بند لائحہ عمل کی فراہمی کے لئے کارڈیف کے صحت اور معاشرتی نگہداشت کی کمیونٹی کے ذریعہ حکمت عملی کا استعمال۔
- واضح نشانوں کے ساتھ زیادہ تفصیلی لائحہ عمل ترتیب دینے کے لئے مزید تجاویز کا فروغ۔
- مقامی ہیلتھ بورڈ اور کونسل کے بنیادی کاموں میں حکمت عملی کو شامل کرنا۔
- کارڈیف میں مشترکہ منصوبہ بندی کے عمل کو مزید استحکام۔
- ہیلتھ ایکٹ 1999 کے ذریعہ فراہم کردہ لچک پذیری سے حاصل مواقع کا استعمال۔

13-2008 تک کی حکمت عملی کے فروغ کے عمل کی ابتدا 2006 کے اوائل میں کرنے کی ضرورت ہے۔

نگرانی اور نظر ثانی کے انتظامات

کارڈیف کے معاشرتی حکمت عملی کے ایک حصے کے بطور، مجموعی طور پر، صحت، معاشرتی نگہداشت اور تندرستی سے متعلق حکمت عملی کی نگرانی، 'کمیونٹی اسٹریٹجی ایمپلیمنٹیشن گروپ' (CPIG) کی جانب سے کارڈیف ہیلتھ الائنس کے ذریعہ کی جائے گی۔ ہیلتھ الائنس، جو مشترکہ منصوبے کے انتظامات میں سر فہرست ہے، کو لگاتار حکمت عملی کی پیش رفت کی رپورٹ حاصل ہوتی رہے گی، اور اس سے یہ رپورٹ، CPIG کو حاصل ہوگی۔

ایڈوائزی پلاننگ گروپز (APG's) تمام مخصوص میدانوں کے تحت کئے گئے انتظامات کی تفصیلی نگرانی اور نظر ثانی کے ذمہ دار ہوں گے اور حکمت عملی سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل میں شراکت داروں کی کارکردگی پر اور اس بات پر نظر ثانی کریں گے کہ حکمت عملی کے اثرات اور نتائج بذات خود اپنے کلائنٹ گروپ (مؤکلین کی جماعت) سے متعلق ہوں۔JCG وسیع تر معاملات اور مزاحم موضوعات جیسے فروغ صحت وغیرہ پر نگاہ رکھے گا۔

حکمت عملی کی مجموعی تعمیل اور سرمائے کے انتظام کاری کی ذمہ داری سرکاری شراکت داروں، کارڈیف لوکل ہیلتھ بورڈ اور کارڈیف کاؤنٹی کونسل کی ہوگی، اور یہ ہر تنظیم کو ان کے متعلقہ انتظامیہ کے ذریعہ منظور اور فراہم کی جائیں گی۔ لوکل ہیلتھ بورڈ کارڈیف کونسل NHS ایکٹ کی لچک پذیری کے تحت رسمی اجتماعی بجٹ اور مشترکہ کمیشننگ (تفویض اختیارات) انتظامات کے لئے راستے تلاش کرے گا۔

ہیلتھ الائنس درج ذیل شرائط کے تحت حکمت عملی پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا:

- تجاویز کی تفصیلی منصوبہ بندی، اس پر عمل درآمد، اور نگرانی کے عمل میں عوام اور اسٹیک ہولڈروں (شراکت داروں) کی شرکت یقینی بنانا۔
- معاشرتی منصوبے کے ساتھ حکمت علی کے مسلسل ربط کو یقینی بنانا۔
- حکمت عملی پر عمل درآمد کی پیش رفت سے کلیدی اسٹیک ہولڈروں کو آگاہ رکھنا۔
- NHS اور مقامی حکومت کے تحت دیگر بڑے منصوبوں کے میکیزم (نظام) کے ساتھ تزویراتی (حکمت عملی سے متعلق) تعلقات اور رابطے کی تشکیل۔
- نظر ثانی کے عمل کے دوران، درج ذیل سوالوں کی وضاحت کے لئے کارکردگی کے اشاریے کو فروغ دیا جائے گا:

- کیا حکمت عملی کی کارروائیاں اور خدمات کا ردعمل اور نتائج درست تھے؟
- کیا یہ پورے معاشرے کی ضروریات کی تکمیل کرتا ہے؟
- کن کی ضروریات کی تکمیل نہیں ہوئی ہے؟
- کیا اخراجات لاگت کی نسبت سے سودمند رہے ہیں؟
- کیا عملی سطح پر اشتراک میں مؤثر طور پر کام ہوا جیسے دیر سے نگہداشت کی فراہمی کے انتظام کاری کے معاملے میں ہماری کارکردگی کیسی رہی؟
- آیا مقامی اتھارٹی، ہاؤسنگ، تعلیمی خدمات، ماحولیاتی خدمات، ٹرانسپورٹ، تعطیلاتی خدمات اور عوامی صحت کے محکمے کو معقول حد تک شریک کیا گیا؟

APGs سے یہ یقینی بنانے کے توقع بھی کی جائے گی کہ صارفین اور نگرانون کربھی، یا تو براہ راست نمائندگی کے ذریعہ یا ایک وسیع نیٹ ورک کے ساتھ مستقل طور پر مربوط کرکے، منصوبہ بندی میں شریک کیا جائے۔ منصوبے کے ڈھانچوں کو صارفین کے لئے افادی ہونا چاہئے اور اس میں ان کی تشویشات اور مشوروں کو جگہ ملنی چاہئے۔ اس سے زیادہ قابل اعتبار تعلقات بنتے ہیں جہاں صارفین محسوس کرتے ہیں کہ ان کی باتوں کو سنا گیا اور اس طرح خدمات کا زیادہ بہتر طور پر فروغ ہوتا ہے۔

تفصیلات کی سطح اور حکمت عملی کی وسعت سے واضح ہے کہ اس کے نتائج جلد ظاہر نہیں ہوں گے۔ تاہم، تمام شراکت داروں کے ذریعہ کی گئی کارروائیوں کو حکمت عملی کے اصولوں کے مطابق، موجودہ وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور عوام الناس کی صحت و تندرستی کو فروغ دینے، کے لئے کام کرنا چاہئے۔